بھارت حفظان صحت سے متعلق دنیا کے سب سے کم لاگت والے مراکز میں سے ایک مرکز بن گیا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

ایم این این

نئی دلی،،، سائنس اور ٹکنالوجی کے آزادانہ چارج کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت، حفظان صحت سے متعلق دنیا کے سب سے کم لاگت والے مراکز میں سے ایک مرکز بن گیا ہے، جہاں حفظان صحت سے متعلق خدمات کی بہم رسانی کے پورے سلسلے کے تحت جدید ترین آلات نصب ہیں۔ اکونومک ٹائمز کے حفظان صحت قائدین کے سربراہ اجلاس -2022 سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ سال 2019 سے 2022 کے درمیان غیر ملکی افراد کو دس لاکھ سے زیادہ ویزے جاری کئے گئے اور ملک تیزی کے ساتھ دنیا کے میڈیکل سیاحتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ تعداد کافی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ عالمی وباء کے دوران بین الاقوامی سفر پر مکمل پابندی عائد تھی۔ وزیر موصوف نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ بھارت میں عالمی اور قومی طور پر تسلیم شدہ لگ بھگ 600 اسپتال موجود ہیں، جن میں کفایتی لحاظ سے اور کم لاگت میں عالمی معیار کا علاج معالجہ فراہم کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت میں حفظان صحت کے شعبے کے ترقی کر کے سال 2025 تک 50 ارب ڈالرس کے حجم تک پہنچنے کا امکان ہے۔ جب کہ عالمی میڈیکل سیاحتی مارکیٹ کے لگ بھگ 72 ارب ڈالرس کیبقدر ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ انھو ں نے کہا کہ سال 2023 تک میڈیکل سیاحت میں بھارت کا حصہ تقریب 10 ارب ڈالرس کے بقدر ہونے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ بھارت جینرک دواؤں کا دنیا کا سب سے بڑا سپلائر ہے۔ سربراہ اجلاس کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات کو اجاگر کیا کہ پچھلے مہینے ہی، گجرات میں صحت سے متعلق سہولتوں کو افتتاح کرنے کے دوران، وزیر اعظم جناب مودی نے کہا تھا اگر حکومت کے دل اور نیت میں لوگوں کے مسائل کے تئیں تشویش نہیں پائی جاتی تو صحت سے متعلق مناسب بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ 2014 سے، مودی حکومت، سائنسی ذہانت اور مزاج کے جذبے کو پروان چڑھانے کے عمل کی سرپرستی کر رہی ہے۔ اور موجودہ نسل کے حفظان صحت سے متعلق سب سے زیادہ توجہ طلب چیلنجوں کو حل کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سائنس اور تحقیق کے توسط سے حیاتیاتی سائنسز کا ایک مضبوط ایکو نظام تیار کرنے کی غرض سے زبردست کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔ جن کی بدولت صحت سے متعلق نابرابری اور عدم مساوات میں کمی آئے گی اور ویکسین، علاجیات اور تشخیص امراض سے متعلق تسلسل کے ساتھ ہو رہی کامیابیوں کے بارے میں ایک واضح نقشہ راہ تیار ہوگا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات کو اجاگر کیا کہ پوری دنیا نے کووڈ 19 کے دوران بھارت کے قائدانہ رول کو تسلیم کیا ہے۔ کیونکہ بھارت نے مکمل طور پر ایک ڈجیٹل پلیٹ فارم — کوون کے ذریعہ 220 کروڑ سے زیادہ ٹیکے لگانے کا ایک نادر کارنامہ انجام دیا ہے اور یہ عمل اب بھی جاری ہے۔

افغانستان میں جامع وشمولیت حکومت قائم کی جانی چاہئے

ماسکو میٹنگ میں 10 سے زائد ممالک کے سفیروں کا متفقہ مطالبہ

ایم این این

ماسکو،،، افغانستان کے لیے روس کے خصوصی صدارتی نمائندے ضمیر کابلوف نے کہا کہ افغانستان کے بارے میں ماسکو فارمیٹ کی مشاورت میں شرکاء نے حمایت میں اتفاق رائے کا اظہار کیا اور افغانستان میں ایک جامع حکومت کی تشکیل پر زور دیا ہے۔ اسپوتنک خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، افغانستان پر مشاورت کے نام نہاد ماسکو فارمیٹ میں سعودی عرب، ترکی، چین، پاکستان، قازقستان، کرغزستان، ایران، بھارت، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان نے شرکت کی۔ اس سے پہلے افغانستان کے بارے میں "ماسکو فارمیٹ" اجلاس میں 10 سے زائد ممالک کے نمائندوں اور حکام نے افغان صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کی میزبانی روس نے کی اور شرکاء نے افغانستان کی سیاسی، اقتصادی اور انسانی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ روسی ایلچی ضمیر کابلوف نے کہا کہ ہمیں افغان اقتصادی مسئلے کا جامع حل فراہم کرنا ہوگا۔ "ہماری رائے میں، اس کی اصل ذمہ داری اجتماعی مغرب پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے 20 سال تک ملک کو موجودہ بدحالی کی طرف دھکیل دیا اور ساتھ ہی بے شرمی کے ساتھ افغانستان کے منجمد قومی اثاثے اپنے قبضے میں کر کے ملک کا معاشی طور پر گلا گھونٹتے رہے۔ کابلوف نے مزید کہا کہ موجودہ حکام کے ساتھ ہماری دوطرفہ بات چیت میں، ہم سیاسی، اقتصادی تعلقات کی ترقی اور بین الافغان تصفیہ میں تعاون کو ترجیح دیتے ہیں۔

آئی آر آئی ایس بھارت کی ایل آئی ایف ای پہل قدمی کے فلسفے پر مشتمل ہے: بھوپندر یادو

ایم این این

شرم الشیخ،،، سی او پی 27 کے شانہ بہ شانہ آج یو این ایف سی سی سی پویلین میں چھوٹے جزائر ترقی پذیر ریاستوں میں لچکدار بنیادی ڈھانچے کی مہمیز کاری کے موضوع پر ایک اجلاس کا اہتمام کیا گیا۔ ماحولیات اور جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت، حکومت ہند کے وزیر جناب بھوپندر یادو، حکومت ماریشس کے ماحولیات، ٹھوس فضلہ انتظام اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر کاویہ داس رمانو، جمائکا کی حکومت کے تحت اقتصادی نمو اور روزگار فراہمی کی وزارت میں سینیٹر میتھیو سمودا اور اے او ایس آئی ایس اور فجی کے نمائندگان نے اس اجلاس میں حصہ لیا۔ اس اجلاس کا ایجنڈا یہ تھا کہ آئی آر آئی ایس کی تصوریت پیش کی جائے اور تجاویز کی پہلی کڑی کا اعلان کیا جائے۔ اس اجلاس کے تحت 2022-2030 کے آئی آر آئی ایس ویژن پر توجہ مرکوز کی گئی اور ان اہم کلیدی عناصر اور پہلوؤں پر غور و فکر کیا گیا جو تجاویز کی پہلی کڑی کے تحت نافذ ہونے والے آئی آر آئی ایس پروجیکٹوں کے نفاذ کا راستہ ہموار کریں گے۔ آئی آر آئی ایس وہ اولین پہل قدمی ہوگی جو بنیادی ڈھانچہ لچک مہمیز کار فنڈ (آئی آر اے ایف) کے ذریعہ متعارف کرائی جائے گی جس کا آغاز سی او پی 27 میں گذشتہ ہفتہ قدرتی تباہی کو جھیل سکنے والے بنیادی ڈھانچہ کے اتحاد کی جانب سے کیا گیا ہے۔ اپنے کلیدی خطاب میں جناب بھوپندر یادو نے کہا کہ آپ سب کے درمیان آج مجھے جزائر والی ریاستوں میں لچکدار بنیادی ڈھانچے سے متعلق تصوریت پیش کرنے کے موقع پر آکر بڑی مسرت ہو رہی ہے جہاں مجھے عالمی سامعین حاصل ہوئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ آئی آر آئی ایس کے تحت پروجیکٹوں کی تجاویز کی پہلی کڑی کا اعلان کرنے کا موقع بھی حاصل ہوا ہے۔ جیسا کہ آپ سب واقف ہیں، آئی آر آئی ایس ایک فلیگ شپ کلیدی پہل قدمی ہے جسے ایک ذریعہ کے طور پر وضع کیا گیا ہے تا کہ ایس آئی ڈی ایس کے لیے موسمیات کے ساتھ تال میل بنانے اور مسائل کے حل کے لیے درکار لچک بہم پہنچائی جا سکے۔ ازحد خستہ حال اور خطرات سے دوچار ممالک میں یہ عام باتیں ہیں۔

وزیر خزانہ نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کی گورننگ کونسل کی 5 ویں میٹنگ کی صدارت کی

ایم این این

نئی دلی،،، مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور، محترمہ نرملا سیتارامن نے کل دیر شام نئی دہلی میں نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی آئی ایف) کی گورننگ کونسلکی 5 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ گورننگ کونسل نے نوٹ کیا کہ این آئی آئی ایف ایک بین الاقوامی سطح پر قابل اعتبار اور تجارتی اعتبار سے قابل عمل سرمایہ کاری پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہوا ہے، جس کی حمایت بہت سے معزز عالمی اور گھریلو سرمایہ کاروں نے کی ہے جنہوں نے این آئی آئی ایف فنڈز میں حکومت ہند کے ساتھ سرمایہ کاری کی ہے۔ این آئی آئی ایف کا پہلا دوطرفہ فنڈ حکومت ہند کے تعاون کے ساتھ "انڈیا جاپان فنڈ" نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ لمیٹڈ اور جاپان بینک برائے بین الاقوامی ترقی کے درمیان ایک مفاہمت نامے کے ذریعے تجویز کیا گیا ہے۔ ایم او یو پر حال ہی میں 9 نومبر 2022 کو دستخط ہوئے تھے۔ این آئی آئی ایف کی دوطرفہ مصروفیات سے متعلق اس اہم اپ ڈیٹ کی گورننگ کونسلنے توثیق کی تھی گورننگ کونسل نے اس بات کی تعریف کی کہ دو بنیادی ڈھانچے کی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں، جہاں این آئی آئی ایف کے پاس زیادہ حصہ داری ہے، نے 3 سالوں میں اپنی مشترکہ قرض کی کتاب 4,200 کروڑ سے بڑھا کر 26,000 کروڑ تک بغیر کسی غیر فعال قرضوں کا تجربہ کیا ہے۔ وزیر خزانہ نے این آئی آئی ایف ایل کی ٹیم سے کہا کہ وہ اب تک کیے گئے کام کو آگے بڑھائے اور اپنے کاموں کو وسعت دینے کے لیے ہندوستان کے پرکشش سرمایہ کاری کے بنیادی اصولوں کا فائدہ اٹھائے۔ محترمہ سیتارمن نے ٹیم کو ان ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کی ترغیب دی جو ہندوستان میں سرمایہ کاری کے خواہشمند ہیں۔ وزیر خزانہ نے این آئی آئی ایف ایل کی ٹیم کو نیشنل انفراسٹرکچر پائپ لائن، پی ایم گتی شکتی اور نیشنل انفراسٹرکچر کو ریڈور کے تحت مواقع تلاش کرنے کی بھی نصیحت کی، جس میں سرمایہ کاری کے قابل گرین فیلڈ اور براون فیلڈ سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں، اور ان مواقع کو تجارتی سرمائے میں حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

پی ایم مودی جی 20 کی صدارت کے ذریعے بین الاقوامی تعاون میں اعتماد واپس لائیں گے: ڈینمارک

ایم این این

نئی دلی،،، جیسا کہ انڈونیشیا نے آج بالی میں باضابطہ طور پر جی 20 کی صدارت ہندوستان کو سونپ دی ہے، نئی دہلی میں ڈنمارک کے سفیر فریڈی سوانے نے اسے ایک 'اہم سنگ میل' قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کو جن چیلنجوں اور بحرانوں کا سامنا ہے، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان بین الاقوامی تعاون میں اخلاص اور اعتماد کو واپس لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت اہم سنگ میل ہے۔ یہ ہندوستان کے لئے اب تک کی پہلی G20 صدارت ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستان G20 کے فریم ورک کے اندر بین الاقوامی تعاون کے لئے ایک نیا معیار طے کرے گا۔ ہندوستان گلوبل ساؤتھ اور باقی دنیا کے درمیان خلیج کو ختم کرے گا۔ ڈنمارک کے سفیر نے کہا کہ اگر ترقی کرنے والوں اور ترقی کرنے کے خواشمند کے درمیان کوئی پل نہیں ہے تو کوئی بھی برقرار نہیں رہ سکتا اور اس لیے مجھے ہندوستانی قیادت سے واقعی بہت زیادہ امیدیں اور توقعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں بہت سارے چیلنجوں کا سامنا ہے، یوکرین کی جنگ، عدم استحکام، خوراک کا بحران، توانائی کا بحران اور شاید ہمارے پاس انسانیت کے لیے بھی ایک بحران ہے اور وہ تمام اچھی وراثتیں ہیں جو ہندوستان کو گاندھی اور اسی طرح کے سالوں سے ملی ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ہندوستان G20 کے رہنماؤں کو متاثر کرے گا اور پی ایم مودی بین الاقوامی تعاون میں زندگی، خلوص، اعتماد کو واپس لائیں گے۔ ہندوستان اور ڈنمارک کے درمیان تعلقات کی ستائش کرتے ہوئے، ایلچی نے کہا کہ پی ایم مودی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی تعمیر میں 'اہم کردار' رہے ہیں اور ہندوستان جی 20 میں ایجنڈا ترتیب دینے والی سپر پاور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہندوستان تخلیقی صلاحیتوں میں ایک سپر پاور ہے اور پرانی روایات کو جدید زندگی میں لے جانے کے لیے اسے محفوظ کرنے میں ماہر ہے۔ ہندوستان نے کبھی بھی دوسروں کو فتح کرنے کی کوشش نہیں کی، ہمیشہ ایک پرامن ملک رہا ہے اور آپ نے ہمیشہ دنیا اور آس پاس کے لوگوں کو بہت کچھ دیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان-ڈنمارک تعلقات کے بارے میں کہا، "مجھے امید ہے کہ ڈنمارک اور ہندوستان کے درمیان یہ تعاون کام کرے گا۔ ہمارے تعلقات کو استوار کرنے میں پی ایم مودی نے اہم کردار ادا کیا ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ ہم نئے شعبوں کو بھی شامل ہوتے دیکھیں گے۔ حقیقی سپر پاور ایک زیادہ پرامن، زیادہ خوشحال دنیا کا ایجنڈا ترتیب دے رہی ہے جسے ہم آپ کے وزیر اعظم کی قیادت میں آگے بڑھا سکتے ہیں۔

وزیر تجارت پیوش گوئل نے مضبوط آئی پی ایکوسسٹم بنانے پر زور دیا

ایم این این

نئی دہلی،،، مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے آئی پی کے تمام فوری معاملات پر باقاعدگی سے پیروی کرنے پر زور دیا تا کہ انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) کے نظام اور آسانی سے فائلنگ کے لیے ایک ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ آئی پی ایپلی کیشنز، اوران کی تیز تر پروسیسنگ کو سپورٹ کیا جا سکتا ہے۔ بدھ کی دیررات نئی دہلی میں پیٹنٹ ڈیزائن اور ٹریڈ مارکس کے کنٹرولر جنرل (سی جی پی ڈی ٹی ایم) کے دفتر سے متعلق مختلف معاملات اور اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کے دوران، وزیر تجارت پیوش گوئل نے آئی پی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی اہمیت کو دہرایا۔ انہوں نے ان تمام ضروری معاملات پر باقاعدہ پیروی کرنے پر زور دیا تا کہ آئی پی آر کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور آئی پی درخواستوں کی آسانی سے فائلنگ اور ان کی تیز تر پروسیسنگ کے لیے ایکوسسٹم کو سپورٹ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سٹارٹ اپس پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے تا کہ ملک میں زیادہ جدت اور انٹرپرینیورشپ ہو۔ سی جی پی ڈی ٹی ایم نے کہا کہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے روزانہ ایک اوپن ہاؤس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں اسٹیک ہولڈرز آئی پی آر کیسز/مسائل سے متعلق شکایات شیئر کر سکتے ہیں/تجاویز دے سکتے ہیں۔ متعلقہ وزارت نے بیان میں کہا کہ اہلکاروں کی۔

خلائی شعبہ میں کام کرنے کیلئے 100 اسٹارٹ اپ اسرو کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں: چیئرمین

ایم این این

بنگلورو،،، ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کے چیئرمین ایس سومانتھ نے جمعرات کو کہا کہ تقریباً 100 اسٹارٹ اپس ان کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور خلائی شعبے کے مختلف شعبوں میں قریب سے کام کر رہے ہیں۔ جمعرات کو یہاں بنگلورو ٹیک سمٹ 2022 میں 'ہندوستان کے آر اینڈ ڈی 'گلوبل امپیکٹ کے لیے اختراع' کے موضوع پر ایک مکمل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، چیئرمین نے کہا کہ اسرو نے کمپنیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں جن میں خلائی ٹیکنالوجی اور تعمیراتی عمل میں شروع سے ہینڈ ہولڈنگ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیوں کی ایک بڑی تعداد خلائی شعبے میں بڑے کھلاڑی بننے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اسرو سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے اور ٹیکنالوجی کی تعمیر میں مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 100 اسٹارٹ اپس میں سے کم از کم 10 سیٹلائٹ اور راکٹ تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ سوماناتھ نے اعلان کیا کہ چند مہینوں میں چندریان III مشن مدار میں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرو خلائی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ناسا کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راکٹ میں استعمال ہونے والا کمپیوٹر بھارت میں بنایا گیا تھا۔ اپنی تیز پریزنٹیشن میں، انہوں نے کہا کہ خلائی سیاحت نے دنیا میں مختلف ایپلی کیشنز میں دلچسپی ظاہر کرنے کے ساتھ شروع کیا ہے جو روزمرہ کی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرو اسمارٹ سٹی پروجیکٹس اور اسمارٹ مینوفیکچرنگ کے عمل میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرو جن شعبوں پر کام کر رہا ہے ان میں سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کو واپس لانا، انجن مینوفیکچرنگ میں استعمال ہونے والے پروپلشن سسٹم جن کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے، گرین اور ہائبرڈ پروپلشن سسٹم، نیوکلیئر پروپلشن، چھوٹے راکٹوں کی لانچنگ اور اضافی ٹیکنالوجی کے استعمال سے توانائی شامل ہیں۔ اس سے قبل، کیمسٹری 2020 میں نوبل انعام یافتہ اور فرانسیسی مائکرو بایولوجسٹ ایمینوئیل چارپینٹیئر، جو برلن میں میکس پلانک یونٹ برائے سائنس آف پیتھوجنز کے سائنسی اور مینجنگ ڈائریکٹر ہیں، نے CRISPR "Cas جینوم انجینئرنگ ٹیکنالوجی کی طرف ایک تحقیقی سفر" پر ایک پریزنٹیشن دی۔

بھارتی چیف الیکشن کمشنر کو نیپال میں آئندہ انتخابات کیلئے بین الاقوامی مبصر کے طور پر مدعو کیا گیا

ایم این این

نئی دلی،،، بھارت کے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کو نیپال کے الیکشن کمیشن نے نیپال کے ایوان نمائندگان اور صوبائی اسمبلی کے آئندہ انتخابات کے لئے بین الاقوامی مبصر کے طور پر مدعو کیا ہے۔ نیپال میں 20 نومبر 2022 کو وفاقی اور صوبائی انتخابات کے لئے وفاقی پارلیمان کے 275 اراکین اور ساتوں صوبائی اسمبلیوں کی 550 نشستوں کے لئے انتخابات طے کئے گئے ہیں۔ جناب راجیو کمار 18 نومبر سے 22 نومبر 2022 تک نیپال میں ریاستی مہمان کے طور پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کے عہدیداروں کے ایک وفد کی قیادت کریں گے۔ اپنے دورے کے دوران جناب کمار کھٹمنڈو اور آس پاس کے علاقوں میں پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کریں گے۔ ای سی آئی کا بھی اسی طرح کا بین الاقوامی الیکشن وزیٹر پروگرام ہے، جہاں الیکشن مینجمنٹ کے دیگر اداروں کے اراکین کو وقتاً فوقتاً منعقد ہونے والے ہمارے جنرل اور اسمبلی انتخابات کا براہ راست تجربہ کرنے کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا ہمیشہ فیلو الیکشن مینجمنٹ باڈیز (ای ایم بیز) اور متعلقہ بین الاقوامی تنظیموں ایسوسی ایشنز کے ساتھ دوطرفہ اور کثیر جہتی بات چیت کے ذریعے دنیا بھر میں جمہوریت کے کاز کو فروغ دینے میں پیش پیش رہا ہے اور اس نے ہمیشہ رابطوں کو فروغ دینے، علم کے تبادلے کو آسان بنانے، جمہوری اداروں اور طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی غرض سے بہترین طریقوں کے اشتراک کی کوشش کی ہے۔ ای سی آئی کے انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) نے اب تک 109 ممالک کے 2200 سے زیادہ افسران کو تربیت دی ہے، جن میں سے نیپال کے 70 افسران کو بھی صلاحیت سازی کے اقدامات کے حصے کے طور پر تربیت دی گئی ہے۔ نیپال کے الیکشن کمیشن کے 25 اہلکاروں کے لئے صلاحیت سازی کا ایک پروگرام بھی 13 سے 24 مارچ 2023 تک آئی آئی آئی ڈی ای ای ایم میں منعقد ہونے والا ہے۔

لانگ مارچ بارے عمران خان ہفتہ کو مستقبل کی حکمت عملی کا اعلان کریں گے

ایم این این

لاہور،،، پاکستان تحریک انصاف کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی نے کہا ہیکہ پارٹی کے سربراہ عمران خان ہفتہ کو اپنے خطاب میں آئندہ کی حکمت عملی کا اعلان کریں گے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شاہ محمود قریشی نے کہا کہ عمران خان نے پی ٹی آئی قیادت کے اہم اجلاس کی صدارت کی۔ سینئر قیادت نے خان کو پی ٹی آئی کے جاری لانگ مارچ کے بارے میں آگاہ کیا۔ پی ٹی آئی کی سینئر قیادت نے چیئرمین پی ٹی آئی سے لانگ مارچ کے حوالے سے سفارشات طلب کرلیں۔ قریشی نے کہا کہ حقیقی آزادی مارچ کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عمران خان ہفتہ کو اپنے خطاب میں آئندہ کی حکمت عملی کا اعلان کریں گے۔ پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے راولپنڈی میں داخلے سے متعلق شیڈول کا فیصلہ عمران خان کریں گے۔

تائیوان نے چین کے خطرات پر نظر رکھنے کے لیے ہیلی کاپٹر نما ڈرون لانچ کیا

ایم این این

تائی پے،،، تائیوان نے بیجنگ کی جانب سے بڑھتے ہوئے فوجی خطرات کے درمیان اپنے نئے بنائے گئے ہیلی کاپٹر نما ڈرون کی نقاب کشائی کی ہے جسے میدان جنگ میں جاسوسی اور نگرانی کے مشن کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گذشتہ روز ایک ڈسپلے میں، حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے چنگ شان انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی نے کئی دیگر قسم کی بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیاں بھی متعارف کروائیں، جن میں اسٹیلتھ یو اے وی بھی شامل ہے جو ابھی تک ترقی کے مراحل میں ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے حکام کے مطابق، نئے کلوز رینج ٹیکٹیکل روٹری ونگ ڈرون کی تیاری کا مقصد ریئل ٹائم امیج ٹرانسفر سسٹم اور پریزین اسکاؤٹنگ کے ذریعے فوج کی جنگی تیاری کو بڑھانا ہے۔ اسے عارضی طور پر مکر کہا جاتا ہے اور اس کی پرواز کا وقت 60 منٹ تک ہے اور ریموٹ کنٹرول فاصلہ 30 کلومیٹر (18.6 میل) تک ہے۔ انسٹی ٹیوٹ میں ایرو اسپیس کے ڈائریکٹر چی لی پن نے کہا، "ڈرون کو قریب سمندر اور شہری جاسوسی کے لیے فوج کے نئے قائم کردہ مشترکہ جنگی یونٹوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

NOTICE

I, Ghulam Nabi Qasmi S/o Lal Din R/o Bemina, Srinagar have lost Passport No. 5231155 issued on 01-07-2016 and it's date of expiry is 30-06-2026. Now I am applying for duplicate of the same. Objection if any may convey to passport Office Srinagar within 7 seven days from the publication of this Notice.